بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ   نَحۡمَدُہٗ وَنُصَلِّیۡ عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ

اَلَیۡسَ اللّٰہُ بِکَافٍ عَبۡدَہٗ
کیا اللہ تعالیٰ اپنے بندہ کیلئے کافی نہیں

وہ پیشوا ہمارا جس سے ہے نور سارا
نام اس کا ہے محمدؐ دلبر مرا یہی ہے

برادرم محترم مسعود احمد خورشید صاحب کے لئے کچھ تاثرات

محترم بھائی صاحب (مرحوم) کے ساتھ میرے خاوند صاحب (بشیر احمد [illegible] مرحوم) اور میرے بچوں کے ساتھ تقریباً سنہ 1976ء سے ملاقات شروع ہوئی۔ اُن کے گھر پر احباب جماعت درس قرآن کریم نماز کا سنٹر۔ ماہانہ اجلاس۔ لجنہ اماء اللہ کے اجلاس اور کبھی اجتماع لجنہ اماء اللہ میں مستفید ہوا کرتے تھے۔ ہمارے یہ مخلص بھائی اور اُن کے اہل خانہ نہایت محبت اور خلوص کے ساتھ اپنا ڈرائنگ روم اور ضرورت پڑنے پر کمرہ بھی خالی کر دیتے۔ تاکہ کسی کو کوئی تکلیف نہ ہو۔ ہم سب کو محبت سے آرام ہوتا تھا۔ اور دل سے دعا نکلتی تھی۔

رمضان المبارک میں احباب کے تعاون سے اجتماعی افطاری کا بہت ہی اچھا انتظام ہوا کرتا تھا۔ خدام اور اطفال بڑھ چڑھ کر اپنی خدمات پیش کرتے تھے۔ گھر کے مکین کے لئے عظیم فیض اور ثواب کی بات ہوتی تھی۔ سب بہت خوش ہوتے ہوئے دعائیں کرتے تھے۔ اور ایسا محسوس ہوتا تھا کہ ہم سب اپنے گھر میں افطاری کر رہے ہیں۔ یہاں بھی اس وقت محترمہ بیگم صاحبہ برادرم مسعود احمد خورشید کا مسکراتا ہوا پُر محبت چہرہ اور ساتھ ہی وہ ہم سب آنے والی مستورات کو محترمہ دروازے تک اللہ حافظ کہنے بھی خود تشریف لاتی تھیں۔

محترم بھائی صاحب کو حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام خلفاء کرام اور احباب سے محبت اور عزت کرنے والے عالم باعمل شخصیت تھے۔